السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یورپ کی ایک مسجد میں ایک واعظ نے اپنے درس میں یہ بیان کیا کہ یہود و نصاریٰ کو کافر کہنا جائز نہیں جیسا کہ آپ جانتے ہیں ۔ یورپ میں مساجد میں آنے والے مسلمانوں کی علمی استعداد بہت کم ہے ۔ اس لئے ہم ڈرتے ہیں ۔ کہیں یہ بات مشہور نہ ہوجائے لہذا اُمید ہے کہ آپ اس مسئلہ پر مفصل روشنی ڈالیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آدمی کی یہ بات ضلالت وگمراہی بلکہ کفر ہے کیونکہ یہود و نصاریٰ تو خود اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں کافر قرار دیا ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَقالَتِ اليَهودُ عُزَيرٌ ابنُ اللَّهِ وَقالَتِ النَّصـٰرَى المَسيحُ ابنُ اللَّهِ ذٰلِكَ قَولُهُم بِأَفوٰهِهِم يُضـٰهِـٔونَ قَولَ الَّذينَ كَفَروا مِن قَبلُ قـٰتَلَهُمُ اللَّهُ أَنّىٰ يُؤفَكونَ ٣٠ اتَّخَذوا أَحبارَهُم وَرُهبـٰنَهُم أَربابًا مِن دونِ اللَّهِ وَالمَسيحَ ابنَ مَريَمَ وَما أُمِروا إِلّا لِيَعبُدوا إِلـٰهًا وٰحِدًا لا إِلـٰهَ إِلّا هُوَ سُبحـٰنَهُ عَمّا يُشرِكونَ ٣١ ... سورة التوبة

''اور یہود نے کہا عزیر علیہ السلام اللہ کا بیٹا ہے اور نصاری نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی اس طرح کی باتیں کیا کرتے تھے یہ بھی ان کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے کہاں بہکے پھر تے ہیں انہوں نے اپنے علماء مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا اللہ واحد کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ پاک ہے ان چیزوں سے جنہیں یہ لوگ اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں ۔''

ان آیات سے معلوم ہوا کہ یہود و نصاریٰ مشرک ہیں ۔ جبکہ کئی دیگر آیات میں اللہ تعالیٰ نے انھیں واضح طور پر کافر قرار دیا ہے ۔ مثلاً :

لَقَد كَفَرَ الَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ المَسيحُ ابنُ مَريَمَ ١٧ ... سورة المائدة

''جو لوگ اس بات کے قائل ہیں ۔ کہ عیسیٰ بن مریمعلیہ السلام اللہ ہیں ۔ وہ بے شک کافر ہیں''

لَقَد كَفَرَ الَّذينَ قالوا إِنَّ اللَّهَ ثالِثُ ثَلـٰثَةٍ ٧٣ ... سورة المائدة

'' وہ لوگ پکے کافر ہیں ۔ جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے ۔ ''

لُعِنَ الَّذينَ كَفَروا مِن بَنى إِسرٰءيلَ عَلىٰ لِسانِ داوۥدَ وَعيسَى ابنِ مَريَمَ ٧٨ ... سورة المائدة

''جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ۔ ''

إِنَّ الَّذينَ كَفَروا مِن أَهلِ الكِتـٰبِ وَالمُشرِكينَ فى نارِ جَهَنَّمَ ٦ ... سورة البينة

''جو لوگ کافر ہیں (یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ آگ میں (پڑیں گے)''

چنانچہ اس موضوع کی بہت سی آیات اور احادیث ہیں ۔ جو شخص ان یہود و نصاریٰ کے کفر کا انکار کرے ۔ جو حضرت محمد ﷺ پر ایمان نہیں لائے ۔ بلکہ انہوں نے آپ کی تکذیب کی تو وہ اللہ کی تکذیب کرتا ہے ۔ اور اللہ کی تکذیب کفر ہے ۔ جو شخص یہود و نصاریٰ کے کفر میں شک کرے ۔ اس کے اپنے کافر ہونے میں کوئی شک نہیں ہے ۔ سبحان اللہ! یہ شخص ان کو کیوں کافر قرار نہیں دیتا جب کہ یہ تثلیث کے قائل ہیں ۔ اور اسی وجہ سے انہیں اللہ تعالیٰ نے کافر قرار دیا ہے ۔ یہ ان کو کیوں کافر قرار نہیں دیتا جب کہ یہ مسیح علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہتے ہیں ۔ اور کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ۔ اور کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے ۔ اور ہم دولت مند ہیں ؟ تعجب ہے یہ شخص ایسے لوگوں کو کیوں کافر قرار نہیں دیتا جو اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے بُرے اوصاف بیان کرتے ہیں ۔ جو سراسر سب وشتم اور عیب ہیں ۔

میں اس شخص کو دعوت دیتا ہوں ۔ کہ یہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کرے ۔ اور یہ ارشاد باری تعالیٰ پڑھے :

وَدّوا لَو تُدهِنُ فَيُدهِنونَ ٩ ... سورة القلم

''یہ لوگ چاہتے ہیں کہ آپ نرمی اختیار کریں ۔ تو یہ بھی نرم ہوجائیں ۔''

لیکن کفر کے بارے میں ان سے کوئی نرمی نہ کی جائے اور سب کے سامنے برملا بیان کرنا چاہیے ۔ کہ یہ لوگ کافر ہیں ۔ جہنمی ہیں ۔ اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے :

والذي نفسي بيده لايسمع بي يهودي ولا نصراني من هذه الامة اي امة الدعوة ثم لايتبع ماجئت به اوقال لايؤمن بماجئت به الاكان من اصحاب النار (صحيح مسلم ح : ۱۵۳)

''اس ذات اقدس کی قسم ! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ۔ میرے بارے میں اُمت ۔ ۔ ۔ یعنی اُمت دعوت ۔ ۔ ۔ میں سے کوئی یہودی اور عیسائی سنے اور پھر وہ اس کی اتباع نہ کرے جو دین لے کر میں آیا ہوں ۔ ۔ ۔ تو وہ جہنمی ہوگا ۔''

اس بات کے کہنے والے کو چاہیے کہ وہ اس زبردست افتراء پردازی سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے صریحا اعلان کرے کہ یہود و نصاریٰ کافر ہیں ۔ جہنمی ہیں اور ان پر فرض ہے ۔ کہ اس نبی امی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائیں ۔ جن کا تذکرہ تورات اور انجیل میں بھی لکھا ہوا ہے ۔ جو انہیں نیکی کا حکم دیتے بُرائی سے روکتے ان کے لئے پاکیزہ چیزوں کو حلال ٹھراتے اور ناپاک کو حرام قرار دیتے ہیں ۔ اور اس بوجھ اور بیڑیوں کو اتار پھینکتے ہیں ۔ جو ان پر پڑی ہوئی ہیں ۔ جو لوگ آپ پر ایمان لائے ۔ آپ کی عزت کی آپ ﷺ کی مدد کی ۔ اور اس نور کی پیروی کی جسے آپ پر اُتارا گیا ۔ تو یہی کامیاب لوگ ہیں ۔ وہ آپ ﷺ ہی کی ذات گرامی ہے ۔ جن کے بارے میں حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے بشارت سنائی تھی ۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ :

وَاِذقالَ عيسَى ابنُ مَريَمَ يٰبَنى اِسر‌ٰءيلَ اِنّى رَسولُ اللَّهِ اِلَيكُم مُصَدِّقًا لِما بَينَ يَدَىَّ مِنَ التَّورىٰةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسولٍ يَأتى مِن بَعدِى اسمُهُ أَحمَدُ فَلَمّا جاءَهُم بِالبَيِّنٰتِ قالوا هٰذا سِحرٌ مُبينٌ ٦ ... سورة الصف

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہو آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں (پھر) جب وہ (بشر رسول) ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان لوگوں نے کہا یہ تو صریح جادو ہے ۔''

جب ان کے پاس آگئے کون ؟ وہ احمد جن کی آمد کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت سنائی تھی ۔ اور آئے بھی کھلی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے کہا یہ تو صریح جادو ہے ۔ اسی سے ہم ان عیسائیوں کے دعویٰ کی تردید کرتے ہیں ۔ جنھوں نے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جن کی آمد کی بشارت دی وہ احمد ہیں ۔ محمد نہیں ہیں ۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد صرف محمد ﷺ تشریف لائے ہیں ۔ اور حضرت محمد ﷺ ہی احمد ﷺ ہیں ۔ یہ تو اللہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف الہام کیا تھا ۔ کہ وہ حضرت محمد ﷺ کا اسم پاک احمد سے ذکر کریں ۔ کیونکہ احمد حمد سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے ۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ آپ تمام لوگوں سے بڑھ کر اپنے رب کی حمد بیان فرمانے والے ہیں ۔ جب کہ احمد کو اسم فاعل سے تفضیل کا صیغہ مان لیا جائے اور اگر اسے اسم مفعول کا صیغہ مانیں تو پھر اس کے معنی یہ ہوں گے ۔ کہ آپ ﷺ اپنے کامل اوصاف کے باعث تمام مخلوق میں سب سے زیادہ قابل ستائش ہیں ۔ گویا آپ احمد کے اکمل صیغہ احمد کے اعتبار سے حامد بھی ہیں ۔ اور محمود بھی !

میں تو یہ بھی کہوں گا کہ اگر کوئی شخص یہ گمان کرلے کہ زمین میں اسلام کے سوا کوئی اور بھی دین ہے جسے اللہ قبول فرمائے گا تو وہ کافر ہے ۔ اس کے کفر میں شک نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے :

وَمَن يَبتَغِ غَيرَ الإِسلٰمِ دينًا فَلَن يُقبَلَ مِنهُ وَهُوَ فِى الءاخِرَةِ مِنَ الخٰسِرينَ ٨٥ ... سورة آل عمران

''اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا ۔''

نیز فرمایا :

أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتى وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلٰمَ دينًا ٣ ... سورة المائدة

''آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کردیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کردیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ۔''

لہذا میں تیسری بار پھر یہ کہتا ہوں کہ اس شخص کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہیے ۔ اور لوگوں کے سامنے کھل کر اس بات کا اعلان کرنا چاہیے کہ یہود و نصاریٰ کافر ہیں ۔ کیونکہ ان پر حجت تمام ہوچکی ہے ۔ اللہ کا پیغام ان تک پہنچ چکا ہے ۔ لیکن انہوں نے محض عناد کی وجہ سے کفر کو اختیار کیا ہے ۔

یہودیوں کو مغضوب علیھم اس لئے کہا جاتا ہے ۔ کہ انھوں نے حق کو جاننے کے باوجود اس کی مخالفت کی اور نصاریٰ کو ضالین اس لئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے حق کا ارادہ تو کیا مگر اس سے بھٹک گئے اور اب ان سب نے حق کو جان اور پہچان تو لیا ہے ۔ لیکن دانستہ اس کی مخالفت کر رہے ہیں ۔ جس کی وجہ سے یہ سب غضب الٰہی کے مستحق ٹھرے ہیں ۔ میں ان تمام یہودیوں اور عیسائیوں کو یہ دعوت دیتا ہوں ۔ کے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام رسولوں کے ساتھ ایمان لایئں اور حضرت محمد ﷺ کی پیروی کریں ۔ کیونکہ ان کی اپنی کتاب میں بھی انھیں یہی حکم دیا گیا تھا ۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

الَّذينَ يَتَّبِعونَ الرَّسولَ النَّبِىَّ الأُمِّىَّ الَّذى يَجِدونَهُ مَكتوبًا عِندَهُم فِى التَّورىٰةِ وَالإِنجيلِ يَأمُرُهُم بِالمَعروفِ وَيَنهىٰهُم عَنِ المُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبٰئِثَ وَيَضَعُ عَنهُم إِصرَهُم وَالأَغلٰلَ الَّتى كانَت عَلَيهِم فَالَّذينَ ءامَنوا بِهِ وَعَزَّروهُ وَنَصَروهُ وَاتَّبَعُوا النّورَ الَّذى أُنزِلَ مَعَهُ أُولٰئِكَ هُمُ المُفلِحونَ
١٥٧ ... سورة الاعراف

''اور میری رحمت ہر ایک چیز کو شامل (یعنی ہر ایک چیز پر چھائی ہوئی) ہے ۔ میں اس (رحمت و بھلائی) کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیز گاری کرتے اور زکواۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں وہ جو (محمد) رسول (اللہ) کی جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں ۔ وہ انہیں اچھے (نیکی کے) کام کرنے کا حکم دیتے ہیں ۔ اور بُرے کام سے روکتے ہیں ۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں ۔ اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھراتے ہیں ۔ اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان کے (سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں ۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے ۔ اور ان کی رفاقت کی اور انھیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے ۔ اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں :

قُل يٰأَيُّهَا النّاسُ إِنّى رَسولُ اللَّهِ إِلَيكُم جَميعًا الَّذى لَهُ مُلكُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ لا إِلٰهَ إِلّا هُوَ يُحيۦ وَيُميتُ فَـٔامِنوا بِاللَّهِ وَرَسولِهِ النَّبِىِّ الأُمِّىِّ الَّذى يُؤمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمٰتِهِ وَاتَّبِعوهُ لَعَلَّكُم تَهتَدونَ ١٥٨ ... سورة الاعراف

''اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کہہ دیجئے اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہون (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے ااس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے۔ اور وہی موت دیتا ہے پس تم اللہ پر اس کے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔''

یہود ونصاریٰ کو چاہیے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاکر دوگنا اجر وثواب حاصل کرلیں۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ثلاثة لهم اجران رجل من اهل كتاب امن بنبيه وامن بمحمد (صحيح بخاري صحيح مسلم ح:١٥٤)

''تین آدمیوں کو دوگنا اجر وثواب ملتا ہے۔ ان میں سے ایک آدمی وہ ہے جو اہل کتاب سے ہو اور پہلے وہ اپنے نبی پر ایمان لایا ہو۔ اور پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بھی ایمان لایا ہو۔ (الحدیث)

میں یہاں تک لکھ پایا تھا کہ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ ''الاقناع'' کے مصنف نے ''باب حکم المرتد'' میں لکھا ہے کہ:

''یا وہ اسے کافر نہ سمجھے جو اسلام کے سوا کسی اور دین کو اختیار کرے۔ جیسے عیسائی ہیں یا ان کے کفر میں شک کرے۔ یا ان کے مذہب کو صحیح قرار دے تو وہ بھی کافر ہے۔''

انہوں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول بھی نقل کیا ہے کہ:

''جو شخص یہ عقیدہ رکھے کے گرجے اللہ کے گھر ہیں۔ اور ان میں اللہ تعالیٰ کی عبادت ہوتی ہے۔ اور یہود ونصاریٰ جو کچھ کرتے ہیں۔ یہ اللہ کی عبادت اور اس کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت ہے۔ یا اللہ اس سے خوش ہوتا اور اسے پسند کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ نے گرجے کھولنے اور ان کے دین کی اقامت میں ان کی مدد کی ہے اور ان کا یہ طرز عمل قربت وطاعت الٰہی ہے تو وہ کافر ہے۔''

انہوں نے ایک اور جگہ بھی لکھا ہے کہ:

''جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ اہل ذمہ کی ان کے کنیسوں میں زیارت تقرب الٰہی کے حصول کا زریعہ ہے تو وہ مرتد ہے۔''

ان حوالاجات سے ہمارے اس موقف کی تایئد ہوتی ہے۔جسے ہم نے اس جواب کے شروع میں زکر کیا ہے اور اس امر میں قطعاً کوئی اشکال نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم